علم تو مسلسل محنت اور پیہم کوشش کا نام ہے

الحَمْدُ لِلَّهِ الْكَبِيرِ الْمُتَعَالِ، أَقْسَمَ بِالْقَلَمِ فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ:(ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ)[(١)]، وَعَلَّمَ النَّاسَ مَا لَمْ يَكُونُوا يَعْلَمُونَ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَهَبَنَا حُكَّامًا عَلَى الْعِلْمِ يُشَجِّعُونَ، وَلِلْمُعَلِّمِينَ يُكْرِمُونَ، وَعَلَى الطُّلَّابِ يَحْرِصُونَ، وَلِلْأُمَّهَاتِ وَالْآبَاءِ يُسْعِدُونَ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، قُدْوَةُ الْمُرَبِّينَ وَالْمُعَلِّمِينَ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ جَلَّ فِي عُلَاهُ:(وَاتَّقُوا اللَّهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ)[(٢)].

رفیقانِ ملتِ ایمانیہ! میرے عزیز بھائیو! رب ارحم الراحمین کا فرمان عالیشان ہے:(وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ)[(٣)] اور آپ فرماد یجئے کہ تم لوگ عمل کرتے رہو پس عنقریب اللہ اور اس کا رسول اور اہل ایمان تمھارے عمل کو دیکھیں گے، اس آیت کریمہ میں اللہ ربُّ العزت اپنے بندوں کو تاکید فرمارہا ہے کہ وہ اپنے مطلوبہ مقاصد حاصل کرنے کے لئے نیک کام کرتے رہیں اور اپنے پیش نظر عزائم کی تکمیل کیلئے درست محنت کرتے رہیں اور صحیح کوشش اور درست محنت علمِ نافع کے ذریعے کے ہوگی کیونکہ علمِ نافع فکر کی پختگی میں اور مہارتوں کو جلا بخشنے میں معاون ہے اور آدمی کیلئے روشن مستقبل فراہم کرتا ہے جس سے اس

(١) القلم: ١.
(٢) البقرة: ٢٨٢.
(٣) التوبة: ١٠٥.

کو دنیاوی زندگی میں بلندی نصیب ہوتی ہے اور آخرت کا فائدہ حاصل ہوتا ہے اسی لئے اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ نے علمِ نافع کیلئے دعا کا حکم دیا ہے: ﴿وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا﴾[1] اور آپ یہ دعا کرتے رہیے کہ اے میرے رب میرا علم بڑھادے، تحصیل علم کی ضرورت کے سلسلے میں نبی رحمۃٌ لِّلعٰلمین ﷺ کا ارشاد ہے: «طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ»[2]. (دین کا ضروری) علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے، مشہور امام وفقیہہ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: جو شخص دنیا کی کامیابی چاہتا ہے اسے علم حاصل کرنا چاہیے اور جو آخرت کی کامیابی چاہتا ہے اسکو بھی علم حاصل کرنا چاہیے[3] یعنی علم سے دین اور دونیا دونوں کی کامیابی ملتی ہے

عزیز طلبہ اور علم حاصل کرنے والو! بلاشبہ علم کیلئے مسلسل قربانی کی ضرورت ہوتی ہے اور علمی سفر بلا توقف اور بلا روک ٹوک جاری رہتا ہے چنانچہ اللہ کے نبی سیدنا موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام باجودیکہ اعلیٰ علمی مقام پر فائز تھے لیکن جب ان کو اطلاع ملی کہ ایک صاحب بعض امور میں ان سے بھی زیادہ علم رکھتے ہیں تو موسیٰ علیہ السلام استفادہ کیلئے تیار ہوگئے اور اپنی علمی پیاس بجھانے کیلئے فوراً ان کی تلاش میں نکل پڑے اور ان سے درخواست کی: ﴿هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَى أَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا﴾[4]. کیا میں آپ کے ساتھ رہ سکتا ہوں اس شرط پر کہ جو علم مفید

---

(١) طه: ١١٤.

(٢) ابن ماجه: ٢٢٤.

(٣) القائل هو الإمام الشافعي، انظر مناقب الشافعي للبيهقي (ص ٢٠).

(٤) الكهف: ٦٦.

آپکو منجانب اللہ سکھلایا گیا ہے اس میں سے آپ مجھکو بھی سکھادیں، الغرض جن چیزوں میں انسان اپنے اوقات صرف کرتا ہے جن مقاصد کیلیئے اپنی زندگی لگاتا ہے اور جن امور کے لئے اپنی محنت اور طاقت خرچ کرتا ہے ان میں سب سے بہتر اور سب سے افضل چیز علم ہے کیونکہ علم کا عظیم نفع خود متعلم کو پہنچتا ہے اسی طرح اس کے معاشرے کو بلکہ پوری انسانی تہذیب وثقافت کو پہنچتا ہے، اس لئے ہر انسان کو علم نافع کی بھرپور خواہش رکھنی چاہیے اور اپنے ہر فائدے کیلیئے محنت کرنی چاہیے نبی کریم صاحبِ خُلُقِ عظیم ﷺ کا ارشاد ہے: «احْرِصْ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ، وَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ وَلَا تَعْجَزْ»[١] اپنے منافع حاصل کرنے کی جستجو میں رہو اور اللہ سے مدد مانگتے رہو اور پست ہمت نہ بنو، پھر آدمی کو اپنے علم پر عمل بھی کرنا چاہیے صحابئِ جلیل سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جو تعلیم وتدریس کا فریضہ بھی انجام دیتے تھے وہ فرماتے ہیں، پڑھتے رہو اور علم حاصل کرتے رہو تم عالم بن جاوگے پھر جب علم حاصل کرلو تو اس پر عمل بھی کرو[٢]. یا اللہ یا کریم! ہمارے بیٹوں اور بیٹیوں علمِ نافع اور عملِ صالح سے نوازدے نیز ہم سب کو عبادت و اطاعت کی توفیق عطا فرمادے

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

(١) مسلم: ٢٦٦٤.

(٢) الدارمي: ٣٧٨. والقائل هو عبدالله بن مسعود رضي الله عنه.

علم تو مسلسل محنت اور پیہم کوشش کا نام ہے

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَيَّأَ لِطُلَّابِ الْعِلْمِ الْمَدَارِسَ وَالْجَامِعَاتِ، لِيَتَعَلَّمُوا فِيهَا الْعُلُومَ النَّافِعَاتِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، مُعَلِّمِ الْبَشَرِيَّةِ وَقُدْوَةِ الْإِنْسَانِيَّةِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

علمِ نافع کی تمنا کرنے والو! علم حاصل کرنے میں والدین کے تعاون کا بڑا اثر ہوتا ہے اور مقاصد کی تکمیل میں والدین کی جانب سے اپنے بچوں کی ہمت افزائی کا بہت زیادہ فائدہ ہوتا ہے معروف عالم دین حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے جب پڑھنے اور علم حاصل کرنے کا پختہ ارادہ کیا تو ان کی والدہ نے ان کا بھرپور ساتھ دیا ان کے پاکیزہ مقصد کی قدر کی اور اس عظیم ماں نے اپنے بیٹے سے فرمایا۔ میرے پیارے بیٹے تم بے فکر ہو کر پڑھو میں تمھاری کفالت کروں گی اور تمھاری ذمہ داری اٹھاوں گی [1] پس وہ علم حاصل کرنے میں لگ گئے یہاں تک کہ وہ امام وقت اور اپنے زمانے کے بہت بڑے عالم بن گئے پھر بچوں کی تعلیم و تربیت میں اساتذہ اور معلمات کا بہت بڑا کردار ہوتا ہے ان کی کاوشیں قابل تعریف اور ان کا مقام و مرتبہ بہت عظیم ہے پس ماں باپ کو اسی طرح معلمین اور معلمات کو بچوں اور بچیوں کی پشت پناہی اور حوصلہ افزائی کرنی چاہیے ان کی صلاحیتوں کو پختہ کرنے کی اور ان کے اخلاق کو سنوارنے کی فکر کرنی چاہیے اور ان کے ذہن و فکر کو پاکیزہ بنانے کی کوشش کرنی چاہیے یہ وہ عظیم کام ہے ہمارے دین حنیف نے ہمیں جس کی تاکید کی ہے نیز نبی کریم ﷺ نے اس کی ترغیب دی ہے۔ اسی طرح اس ملک کے صدر اور اس وطن

---

(١) تاريخ الإسلام للذهبي ٣٨٢/٤ وهو سفيان الثوري.

علم تو مسلسل محنت اور پیہم کوشش کا نام ہے

کے معلم ومربی شیخ محمد بن زاید نے بھی ہمیں اس کی ہدایت کی ہے اورانہوں نے تعلیم وتربیت کیلئے بھرپور تعاون کیا ہے یا اللہ ہمارے مخلص قائد کی حفاظت فرما اور ان کو اور ان کے نائب کو نیز تمام امارتوں کے حکمرانوں کو اپنی توفیق وعنایت سے نوازدے یااللہ ہمارے بیٹوں اور بیٹیوں کو علم نافع عطا فرما جوان کی عقل وفکر کو روشن کردے اور ان کے اخلاق وکردار کو آراستہ کردے **

اللَّهُمَّ احْفَظْ لِدَوْلَةِ الإِمَارَاتِ أَمَانَهَا وَاسْتِقْرَارَهَا، وَأَدِمْ رَخَاءَهَا وَازْدِهَارَهَا، وَبَارِكْ فِي خَيْرَاتِهَا، وَاكْلأْهَا بِرِعَايَتِكَ، وَاشْمَلْهَا بِعِنَايَتِكَ، يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخ زَايِد، وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَالشَّيخ خليفة بن زايد، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَضَاعِفْ أَجْرَهُمْ، وَارْفَعْ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَتَهُمْ، وَشَفِّعْهُمْ فِي أَهْلِهِمْ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا، صَيِّبًا نَافِعًا، وَاجْعَلْ مَا أَنْزَلْتَهُ خَيْرًا وَرَحْمَةً، وَنَمَاءً وَبَرَكَةً.

وَصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ، وَالتَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.

علم تو مسلسل محنت اور پیہم کوشش کا نام ہے